السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا لآ الٰہ اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کا وظیفہ یا ذکر کرنا شرعاً جائز ہے یا ناجائز؟ قرآن وسنت کی رُو سے وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کلمہ طیبہ پڑھنے کے دو موقع ہیں ایک بطورِ اقرار وشہادت اور دوسرا موقع بطور ذکر وعبادت اول الذکر موقع پر دونوں اجزاء کو ملا کر پڑھنا لازمی وضروری ہے کیونکہ ان اجزاء کی شہادت کے بغیر انسان مسلمان نہیں ہوسکتا اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ حدیث جبرائیل میں ہے :

((اَلاِسلام اَن تشہد اَن لااِلٰہ اِلااللہ واَن محمدا عبدہ ورسولہ))

'' اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔'' (متفق علیہ)

لیکن موقع ذکر وعبادت میں فقط لآ الٰہ اللّٰہ ہی ہے کیونکہ عبادت کے لائق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو عبد ہیں معبود نہیں ہیں جیسا کہ عبدہ ورسولہ سے عیاں ہے۔ اور کتب احادیث میں بھی ایسے موقع پر صرف لآ الٰہ اللّٰہ ہی آیا ہے جیسا کہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ :

[قال موسی صلی اللہ علیہ وسلم یارب علمنی شیئاً أذکرک وأدعوک قال قل یا موسی لواَن السموات السبع وعامرہن غیری والاَرضین السبع فی کفہ ولااِلٰہ اِلااللہ فی کفہ مالت بہم لااِلٰہ اِلااللہ۔))

'' موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھے تو کوئی ایسی چیز سکھا جس کے ذریعے میں تیرا ذکر کروں اور تجھے پکاروں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تُو (لآ الٰہ اللّٰہ) کہا کر، موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب لآ الٰہ اللّٰہ تو تیرے تمام بندے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ، اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور ان کے باشندے بجز میرے ایک پلڑے میں ہوں اور لآ الٰہ اللّٰہ ایک پلڑے میں تو لآ الٰہ اللّٰہ ان پر غالب ہو جائے گا۔'' (رواہ النسائی وابن حبان فی صحیحہ والحاکم، الترہیب ۲/۴۵۸، وصحح الرذی وحسنہ)

اس سے معلوم ہوا کہ لآ الٰہ اللّٰہ ذکر اور دُعا ہے جس پر حدیث کے الفاظ (اذکرک بہ وادعوک بہ) دلالت کرتے ہیں اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے کہ :

((عن حابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال : أفضل الذکر لااِلٰہ اِلااللہ وأفضل الدعاء اَلحمد للہ))

'' سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے افضل ذکر لآ الٰہ اللّٰہ ہے اور سب سے افضل دُعا الحمد للہ ہے۔'' (رواہ ابنِ ماجہ والنسائی وابنِ حبان فی صحیحہ والحاکم والترغیب والترہیب ۲/۴۱۵)

اسی طرح کی اور بھی بے شمار احادیث موجود ہیں جن میں ذکر لآ الٰہ اللّٰہ کو کہا گیا ہے اور ان میں محمد رسول اللّٰہ کا لفظ نہیں ہے کیونکہ ذکر اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اور عبادت اس کے علاوہ کسی کی جائز نہیں ہے۔ ہاں اقرار وشہادت کے وقت محمد رسول اللّٰہ کہنا ضروری اور لازمی ہے ورنہ اس کے بغیر ایمان قبول نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ